روزہ کے ساتھ شہوت انگیزی کنٹرول کرنے کی کیفیت

كيفية تهذيب الغريزة بالصيام

[أردو - اردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

روزہ کے ساتھ شہوت انگیزی کنٹرول کرنے کی کیفیت

میرا سوال رمضان کے علاوہ روزہ رکھنے کے متعلق ہے، یعنی جب مسلمان شخص شادی کی خواہش رکھے لیکن فی الحال شادی کی استطاعت نہ ہو تو مجھے علم ہے کہ اسے اس حالت میں روزے رکھنے کی نصیحت کی جاتی ہے، لیکن اس میں صحیح حکم کیا ہے ؟

الحمد للہ:
یہ دین حنیف نفسانی خواہشات کو کنٹرول کرتا ہے، حتی کہ مسلمان انسان اپنی امتیازی شخصیت کے ساتھ حیوان کی طرح اپنی شہوات کا ہی اسیر نہ بن جائے، اور اس دین حنیف نے اس کے لیے ایسے واجبات اور مستحبات مشروع کیے جس سے شہوات کے پیچھے چلنے کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے آثار ختم ہو جاتے ہیں.
ان مشروع اصول و ضوابط میں روزہ کی مشروعیت بھی شامل ہے، کہ اگر کوئی شخص شہوت کو شادی کے ذریعہ پورا نہیں کر سکتا تو وہ طبعی طور پر روزہ رکھ کر اس شہوت کو ختم کر سکتا ہے.
جیسا کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما کا کہنا ہےکہ:
"ہم نوجوانی کی حالت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا:
اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو کوئی بھی استطاعت رکھتا ہے وہ شادی کر لے، کیونکہ یہ آنکھوں کو نیچا کرنے کا باعث ہے، اور شرمگاہ کے لیے بہت زیادہ حفاظت کا باعث ہے، اور جو کوئی استطاعت نہیں رکھتا تو وہ روزہ رکھے کیونکہ یہ اس کے لیے ڈھال ہے"
صحیح بخاری حدیث نمبر (٥٠٦٦) صحیح مسلم حدیث نمبر (١٤٠٠).
اس سے مراد یہ ہے کہ روزہ نوجوان کی شہوت انگیزی میں کمی واقع کرتا ہے.
اگرچہ یہ حکم عموما نوجوانوں کے لیے مشروع ہے، لیکن فتنے زیادہ ہونے، اور برائی کے اسباب میں آسانی اور فحاشی کی دعوت دینے والی اشیاء کی کثرت کی بنا پر روزہ رکھنے کے حکم ضرورت اور بھی زیادہ ہو

جاتی ہے، اور خاص کر ایسے شخص کے لیے تو اور بھی زیادہ ہے جو بے پرد اور فحش معاشرے میں رہائش پذیر ہو.

اس لیے اسے اپنی عفت و عصمت اور دین بچانے کے لیے اس عبادت پر توجہ دیتے ہوئے روزہ رکھنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی اپنے دین اور عزت کی حفاظت اور شادی میں آسانی کی دعا بھی کرنی چاہیے، تا کہ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر سکے، اور اسی طرح اس میں معاونت کے لیے اسے یہ یاد کرتے رہنا چاہیے کہ جو شخص اپنی حفاظت کرتا، اور اللہ تعالی کے احکام پرچلتا ہے اللہ تعالی نے اس کے لیے جنت میں موٹی موٹی آنکھوں والی حوریں تیار کر رکھی ہیں.

واللہ اعلم .